Parenting Advice for Muslim Mothers

خواتین کے لئے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح کا سلسلہ

رمضان میں دعا کے ذریعے اللہ ﷻ سے تعلق جوڑنا (دوسرا حصہ)

سمجھانے کا طریقہ: اللہ سے کیسے مانگتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ **الخالق** ہیں، یعنی بنانے والا
اللہ تعالیٰ **المالِک** ہیں، یعنی سب کچھ اسکا ہے
اللہ تعالیٰ **الرَّب** ہیں، یعنی وہ آقا ہے اور کائنات میں ہر چیز اسکی تابع ہے

غرض یہ بات سمجھ میں آنے والی ہے کہ جب بھی ہمیں کچھ چاہئیے تو ہم اللہ سے ہی مانگیں۔ آپ سوچیں کہ جب ہمیں کھلونا خریدنے کے لیے کچھ پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے، تو ہم اپنی بہن سے تو نہیں مانگتے، بلکہ سیدھا اپنی امی ابو سے مانگتے ہیں، کیونکہ پیسے امی ابو کے ہوتے ہیں بہن کے نہیں۔ بلکہ بہن دینا چاہے تو اسے بھی پہلے امی ابو سے یہ مانگنا پڑے گا

کیونکہ اللہ تعالیٰ اس پوری کائنات کے مالک ہیں ، یہاں تک کے لوگوں کے دلوں کے بھی مالک ہیں، اگر اللہ تعالیٰ ہماری خواہش پورا کرنا چاہیں تو کائنات کی ہر چیز کو ہماری خواہش پورا کر میں لگا سکتے ہیں۔ کسی آم کے درخت پر میٹھے اور مزیدار اگیں گے۔ پھر کسان ان کو توڑے گا اور مارکیٹ میں تازہ تازہ آم بیچنے کے لیے لے آئے گا۔ آئیس کریم کی فیکٹری سے کوئی شخص ان مزیدار آموں کو فیکٹری کی طرف سے خریدے گا اور وہاں ان کی آئیس کریم بنے گی۔ وہاں کسی کو خیال آئے گا کہ کیوں نہ اس دفعہ آم کی آئیس کریم میں تھوڑی چاکلیٹ میلا دی جائے (سب سوچیں گے کہ یہ تو بڑا عجیب فلیوَر بنے گا، لیکن پھر بھی سب مان جائیں گے)۔ جب آئیس کریم تیار ہو جائیگی تو وہ ڈبوں میں پیک ہوگی اور ڈلوری کرنے والا اسے آپکے محلے کی دکان تک پہنچا دے گا۔ پھر جس دن آپ نے خاموشی سے اللہ سے مانگا کہ اے اللہ، آج آم اور چاکلیٹ والی آئیس کریم کھانے کا دل چاہ رہا ہے، اسی دن آپکی امی اس دکان سے سودا خریدتے ہوئے اس آئیس کریم کا ڈبہ اٹھا لیں گی، حالانکہ انکو تو نہ آم پسند ہیں اور نہ چاکلیٹ۔ بس اللہ تعالیٰ ان سے آپکے لیے خریدوا لیں گے۔ اور کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پتہ تھا کہ عنقریب آپ ان سے یہ آئیس کریم مانگیں گے تو اللہ نے پہلے ہی سب بندوبست کر رکھا تھا۔ اللہ ہر چیز دینے پر یوں قادر ہیں، اور اتنے زیادہ سخی اور مہربان ہیں!

اللہ تعالیٰ سے وہ سب مانگنا جو ہمارا دل چاہتا ہے یا جسکی ہمیں ضرورت ہے، اسے دعا کرنا کہتے ہیں۔

ہم دعا **کسی وقت بھی** اور **کہیں بھی** کرسکتے ہیں، مثلاً بیٹھے ہوئے، کھڑے ہوئے، گاڑی میں، یا پھر کھیل کے دوران۔ مسجد میں، دکان میں، یا اپنے گھر میں۔ جب ہمارے والدین سورہے ہوں یا آدھی رات کو بھی، کیونکہ بعض اوقات لوگ ہماری فرمائشوں سے تنگ آجاتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری دعائیں سن کر خوش ہوتے ہیں (بلکہ رات کو تو اللہ سے دعا کرنے کا بہترین وقت ہے!)

ہم **کسی بھی چیز** کیلئے دعا مانگ سکتے ہیں۔آئسکریم کیلئے اور کھلونوں کیلئے، اچھی صحت کیلئے اور دولت کیلئے، نرم دل اور با ادب بننے کیلئے، جو ہر وقت ہمیں غصہ آجاتا ہے وہ غصہ ختم ہونے کے لیے، اور اس لیے بھی کہ امی کی ہم سے ناراضگی دور ہو جائے۔ **کسی بھی چیز** کیلئے!

ہم **ہر کسی کے لیے** دعا کرسکتے ہیں۔ اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے۔ دادا، دادی اور نانا، نانی کے لیے، اپنے بہن بھائیوں کے لیے۔ اپنے پڑوسیوں کے لیے اور اس چوکیدار کے لیے جو ساری رات جاگ کر ہمارے گھر کے باہر پہرا دیتا ہے۔ ان مسلمان بچوں کے لیے جنھوں نے اپنے والدین جنگ میں کھو دیے اور غریب لوگوں کے لیے کہ وہ آج رات بھوکے نہ سوئیں۔ ان مسلمانون کے لیے جو زندہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک بنائیں، اور جو فوت ہوچکے ان کے لیے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت عطا فرمائے۔

لیکن ہمیں ایک بہت ضروری بات ہمیشہ یاد رکھنی ہے!!!

گو اللہ تعالیٰ ہماری ہر خواہش فوراً پوری کرسکتے ہیں، کبھی کبھار ہم کچھ ایسی چیز چاہتے ہیں جو ہمارے لئے اچھی نہیں ہوتی، اگرچہ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے اچھی ہے۔ ہو سکتا ہے ہمیں کینڈی چاہئیے ہو لیکن اسکی وجہ سے ہمارے دانت میں تکلیف ہو جائے، ہو سکتا ہے ہمیں ایک پورا آئسکریم کا ڈبہ کھانا ہو، لیکن اس سے ہمارا گلا خراب ہو جائے۔ ہو سکتا ہے ہم پوری رات جاگ کر ویڈیو گیمز کھیلنا چاہیں، لیکن نیند پوری کیے بغیر ہم بیمار پڑ جائیں۔ ہو سکتا ہے ہم کسی خاص دوست کے گھر کھیلنے جانا چاہتے ہوں، لیکن اگر ہم اس کے ساتھ رہے تو ہم ایسی شرارتیں کر بیٹھیں گے جن سے نقصان ہو۔ ہو سکتا ہے ہم چاہتے ہوں کہ اسکول میں بغیر پڑھے ہی ہمارے اچھے نمبر آجائیں، لیکن اس طرح سے ہم کبھی بھی محنت کرنے کی اہمیت کو نہیں جان سکیں گے۔ ہو سکتا ہے ہم چاہتے ہوں کہ ہماری نانی بالکل ٹھیک ہو جائیں، لیکن ان کے لیے اب جنت میں جانا زیادہ بہتر ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ہم چاہتے ہوں کہ کل طوفان آجائے تو ہمیں اسکول سے چھٹی مل جائے، لیکن اگر ایسا ہو تو بہت سے جھونپڑیوں میں رہنے والوں کے گھر ٹوٹ جائیں۔

تو ہمیں **ہر وقت، ہر چیز** کے لیے دعا کرنی چاہئے، لیکن اگر ہماری خواہش فورا پوری نہ ہو تو ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری محبت کرنے والی اور خیال رکھنے والی امی سے بھی کہیں زیادہ ہم سے پیار کرتے ہیں۔ وہ ہماری دعا صرف اس لیے قبول نہیں کررہےکیونکہ اس دعا کا پورا ہونا ہمارے لیے، یا کسی اور کے لیے اچھا نہیں۔ لیکن بہرحال، اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ ہمیں کیا چاہئیے، اور جب مناسب وقت ہوگا، ہمیں اس سے بھی بڑھ کر عطا فرمائیں گے۔ لوگ تو ہمارے بار بار مانگنے سے بیزار آ جاتے ہیں، اور ہمیں دے دے کر اکتا جاتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کو تو ہمارا مانگنا بہت پسند ہے۔ بلکہ ہم جتنی زیادہ دعا مانگتے ہیں، اتنا زیادہ اللہ تعالیٰ ہم سے محبت کرتے ہیں، اور اتنا ہمیں اور دیتے ہیں **(یہاں بچوں سے ایسے موقع ڈسکس کریں جن میں خواہش کا پورا ہو جانا نقصاندہ ہوتا؛ مثالیں ذاتی تجربے پر مبنی ہوں تو بہتر ہے)۔**

(یہ عنوان جاری ہے---)